256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۰ ماہ احسان ۱۳۲۴ھش | ۹ رجب ۱۳۶۴ھ | ۲۰ جون ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۴۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت تاحال درد نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ آرام آرہا ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب کو جلسہ میں شمولیت کے لئے دیالگڑھ بھیجا گیا۔

افسوس حضرت حافظ محمد الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے پرسوں شب لاہور وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون کل نعش یہاں لائی گئی۔ اور آج قریباً ۱۱ بجے صبح حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۹ رجب ۱۳۶۴ھ

فی الواقعہ یہ عہد عہدِ انقلاب ہے

(از ایڈیٹر)

الفضل کے ایک گزشتہ پرچہ میں جناب سید سلیمان صاحب ندوی کے اس خطبہ کا ذکر آچکا ہے۔ جو انہوں نے جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی کے اجلاس میں بحیثیت صدر پڑھا اور اخبار "کوثر" نے حال میں شائع کیا۔ اس خطبہ کا عنوان یہ رکھا گیا ہے۔ کہ "یہ عہد عہد انقلاب ہے"۔ فی الواقعہ یہ عہد عہد انقلاب ہی ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ مسلمان انقلاب کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے بھی اپنے عقائد اپنے اعمال اور اپنے خیالات میں جو سراسر اسلام کے خلاف ہیں۔ اور اس بات کا انہیں خود اعتراف ہے انقلاب لانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

الاماشاء اللہ اس کی واضح اور عام فہم مثال اسی خطبہ سے پیش کی جاتی ہے جس کا خلاصہ اور لب لباب یہ قرار دیا گیا ہے۔ کہ "یہ عہد عہد انقلاب ہے"۔

جناب سید صاحب موصوف نے سورۂ فاتحہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنے خطبہ میں بیان فرمایا ہے۔

"امت محمدیہ کو ہر نماز کی ہر رکعت میں یہ تاکید ہے۔ کہ یہ دعا مانگو۔ کہ بار الہا ہم کو نبیوں کی راہ پر چلنے کی توفیق عنایت فرما۔ اور یہود و نصاریٰ جو تیرے مغضوب اور تیری راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ان کے راستوں اور طریقوں سے ہم کو بچا۔" اس تاکیدی حکم کو مسلمانوں نے جس طرح پس پشت ڈال رکھا ہے۔ اور اس کا جو نتیجہ رونما ہو رہا ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے جناب سید صاحب لکھتے ہیں۔

"آج ہمارے اسلامی ممالک خواہ وہ اپنے آپ کو آزاد کہیں یا غلام حاکم کہیں یا محکوم کیا انہی دو فتنوں میں سے کسی ایک میں وہ مبتلا نہیں۔ اب یاد کیجئے کہ رب العالمین مالک یوم الدین نے اول روز سے ہم کو یہ بتایا تھا۔ کہ تم ہمیشہ ہر ایک حال اور اپنی ہر ایک چال میں انبیاء علیہم السلام کے راستے پر قائم رہنا اور مغضوب اور ضال قوموں کے راستے سے بچے رہنا۔ مگر کیا یہ واقعہ نہیں۔ کہ ہم نے اس کا الٹا کیا۔ یعنی انبیاء کے رات کو چھوڑ کر مغضوب اور ضال قوموں کی راہوں کو اختیار کیا۔ اور آج بھی یہی حال ہے۔ آج مسلمانوں کی ہر جماعت خواہ وہ کسی قوم میں ہو۔ اپنی ترقی و اصلاح اور سعادت کے لئے انبیاء علیہم السلام کی طرف نہیں بلکہ انہیں مغضوب اور ضال قوموں کی امامت کی اقتدا کے لئے بے قرار ہیں۔ وضع قطع تراش و خراش صورت و سیرت تعلیم و تربیت۔ تہذیب و تمدن۔ اخلاق و عادات۔ رفتار و گفتار تجارت و اقتصاد و معاملات اور حکومت و سلطنت غرضکہ زندگی کے ہر شعبہ میں اس کا رخ انبیاء علیہم السلام کی طرف ہے۔ یا مغضوب اور ضال قوموں کی طرف ہے۔ ہم زبان سے تو کہتے ہیں۔ کہ مونہہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ مگر رفتار کی سمت۔ لنڈن۔ پیرس۔ ماسکو برلن اور نیویارک ہے۔ زبان سے تو اپنی سعادت اور ہدایت کو انبیاء علیہم السلام کی اور خصوصاً سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی میں منحصر جانتے ہیں۔ مگر دل میں اپنی ترقی کا راز یورپ اور امریکہ کی پیروی میں منحصر جانتے ہیں۔ ہم میں سے بعضوں نے جو دانشمندی کے مدعی ہیں دین اور دنیا کے دو حصے پیدا کئے ہیں۔ اور دین میں انبیاء کی اور دنیا میں ان مغضوبوں اور گمراہوں کی پیروی کے داعی ہیں۔ لیکن دین و دنیا کی یہ تقسیم کی تاویل بھی انہی گمراہوں کی تعمیل کا اعادہ ہے۔ جنہوں نے اپنے آسمانی صحیفوں میں یہ لکھا پایا ہے۔ کہ "جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو اور جو خدا کا ہے وہ خدا کو دو"۔

ان سطور میں نہایت وضاحت اور صفائی کے ساتھ یہ تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ تمام مسلمان خواہ وہ اپنے آپ کو آزاد کہیں یا غلام حاکم کہیں یا محکوم۔ انبیاء کی اس راہ کو چھوڑ کر جس پر چلنے کی خدا تعالےٰ نے انہیں سخت تاکید کی تھی۔ ان راہوں پر چلنے لگ گئے ہیں۔ جو یہود و نصاریٰ کی راہیں ہیں۔ اور جن سے بچنے کے لئے انہیں تاکید پر تاکید کی گئی تھی۔ اس حالت کو دیکھ کر ہر سمجھ سوچ سے کام لینے والا انسان بے اختیار پکار اٹھیگا۔ کہ فی الواقعہ یہ عہد عہد انقلاب ہے"۔ اس وقت مسلمانوں کو اس بات کی شدید ضرورت ہے۔ کہ وہ اپنی موجودہ حالت میں عظیم الشان انقلاب پیدا کریں۔ یعنی اس راہ کو چھوڑ کر جس پر وہ آج چل رہے ہیں۔ وہ راہ اختیار کریں۔ جس پر چلنے کی خدا تعالےٰ نے انہیں تاکید فرمائی۔ اور جسے ہر روز ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھنے اور پیش نظر رکھنے کی تاکید رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کی۔

اس انقلاب کی ضرورت مسلمانوں کو آج محسوس نہیں ہوئی بلکہ ایک عرصہ سے بڑی شدت کے ساتھ محسوس کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور غلط طور پر ہاتھ پاؤں بھی مارتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہنوز روز اول والا معاملہ ہے۔ جو لوگ مسلمان کہلا کر اس بات کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے۔ کہ نماز جیسے اہم فریضہ کی ادائیگی کیطرف متوجہ ہوں۔ ان کی تو بات ہی الگ ہے۔ لیکن جو لوگ نمازیں پڑھتے اور ہر رکعت میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ کہ "بار الہا ہم کو نبیوں کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما"۔ وہ بھی صرف طوطے کی طرح یہ الفاظ رٹتے ہیں۔ اور حقیقت پر غور کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔

یہ ایک عام بات ہے کہ جب کوئی شخص راستہ بھول جائے۔ اور کسی غیر آباد جنگل بیابان میں بھٹکتا پھرے۔ تو اس وقت تک اسے سیدھا راستہ میسر نہیں آسکتا جب تک کوئی سیدھا راستہ جاننے والا اس کی راہ نمائی نہ کرے جب دنیوی رستہ سے بھٹکنے والوں کی یہ حالت ہے۔ تو جو لوگ روحانی طور پر صراط مستقیم سے بھٹکے ہوئے ہوں۔ وہ جبتک ایسے راہ نما کی جستجو میں صدق دل سے کوشش نہ کریں جسے خدا تعالےٰ نے راہ نمائی کیلئے بھیجا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

کو کس طرح سیدھا رستہ پا سکتے ہیں۔

اس وقت مسلمانوں کے بڑے بڑے علماء کو اعتراف ہے۔ کہ مسلمان اس رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ جس پر چلنے کی انہیں تلقین کی گئی تھی۔ اور وہ راہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جو مغضوب اور ضالین کی راہ ہے۔ مگر نہ تو ان کے دل میں یہ سچی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ صراط مستقیم پا سکیں۔ اور نہ وہ اپنے اندر ایسا انقلاب پیدا کرنے کے لئے تیار ہیں جو انہیں صراط مستقیم تک پہنچا سکے۔ حالانکہ مخبر صادق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں یہ فرمایا تھا۔ کہ مسلمان یہود اور نصاریٰ کی راہ اس طرح اختیار کرینگے۔ کہ بعینہٖ اُن کے قدم بقدم چلینگے۔ اور مسلمانوں کو آج اعتراف ہے۔ کہ وہ اس حالت کو پہنچ گئے ہیں۔ وہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی خوشخبری دی تھی۔ کہ خدا تعالیٰ مسیح موعود نبی اللہ کو اس زمانہ میں مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے مبعوث کرے گا۔ افسوس مسلمان اس کی ضرورت کا اعتراف کرتے ہوئے اور اپنے آپ کو مامور من اللہ کی رہنمائی کا محتاج قرار دیتے ہوئے بھی اپنے اندر ایسا انقلاب پیدا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کہ موجودہ زمانہ میں جس انسان نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا اور جس کی صداقت کے بیشمار نشانات خدا تعالیٰ نے زمین و آسمان میں دکھلائے ہیں۔ اُسے قبول کریں۔ کاش مسلمان اس طرف متوجہ ہوں۔ تا وہ عظیم الشان انقلاب پیدا ہو جائے جو نہ صرف مسلمانوں کو تحت الثریٰ سے اٹھا کر کامیابی کے آسمان پر پہنچا دے۔ بلکہ ساری دنیا حقیقی امن اور چین حاصل کریگی۔

داخلہ تعلیم الاسلام کالج قادیان

عام قانون کے ماتحت کالج میں داخلہ ۱۹ ماہ حال کو بند ہو گیا ہے۔ لیکن وہ طلبہ جو ابھی تک بوجہ کسی مجبوری کے داخل نہیں ہو سکے ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ وہ پانچ روپے "فیس تاخیر" ادا کر کے ۲۴ جولائی تک کالج میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ایسے طلبہ جلد از جلد قادیان میں پہنچ جائیں۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام برطانیہ اور ہندوستان کے نام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ درباره پیغام صلح انگریزی میں شائع ہو رہا ہے۔ احباب کرام جلد آرڈر بھجوائیں۔ تا اس کے مطابق چھپوایا جائے۔ یہ خطبہ ہر اس فرد تک پہنچ جانا ضروری ہے۔ جو ہندوستان اور انگلستان کے مستقبل کا خیر خواہ ہے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

جماعت ہائے احمدیہ مدرسہ چٹھہ، پیر کوٹ اور مانگٹ اونچے توجہ فرمائیں

سال رواں کی پہلی سہ ماہی یعنی جنوری ۱۹۴۵ء سے آخر مارچ تک جماعت ہائے احمدیہ مدرسہ چٹھہ، پیر کوٹ اور مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ میں بیعت کی رو چلی رہی ہے۔ اور ان جماعتوں نے اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغی مہم خوب زوروں پر جاری رکھی ہے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کے کام پر اظہار خوشنودی بھی فرمایا مگر اپریل و مئی میں ان جماعتوں کا تبلیغی کام بہت سست پڑ گیا ہے۔ دونوں مہینوں میں ان تینوں جماعتوں کی مجموعی بیعت ۹ کس ہے۔ حالانکہ پہلی سہ ماہی میں ان کی بیعت ۸۰ کس تھی۔ یہ تنزل افسوسناک ہے۔ امید ہے۔ کہ جماعتیں پوری توجہ سے اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کریں گی۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

ایک علمی لیکچر

۲۱ جون بروز جمعرات بوقت ۸ بجے صبح مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ "سکھ مذہب اور گورو گرنتھ صاحب" کے عنوان پر جامعہ احمدیہ میں ایک علمی تقریر کرینگے امید ہے۔ کہ مکرم جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار "نور" اس کی صدارت فرمائینگے۔ احباب شمولیت فرمائیں۔

(خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) حکیم عبد العزیز خان صاحب مالک طبیہ عجائب گھر چند روز سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ (۲) عبد الجلیل صاحب مردان کی والدہ صاحبہ اور بچے بیمار رہیں۔ (۳) ظہور احمد شاہ صاحب امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ (۴) حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب آف راہوں قادیان میں بیمار ہیں (۵) عبد الحمید خان صاحب کاٹھ گڑھ کا لڑکا محمد شریف بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے (۶) غلام محمد صاحب وارڈ میکر حافظ آباد عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۷) سید احمد میاں صاحب سیتا پور کو ایک ابتلا درپیش ہے۔ (۸) مفتی راحت حسین صاحب بقا پور بیمار ہیں۔ (۹) نظام الدین صاحب لنگیری ضلع جالندھر کا پوتا اور دو بہوئیں بیمار ہیں۔ (۱۰) حافظ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری قادیان امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ (۱۱) محمد امیر صاحب بھا کا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کی ہمشیرہ عائشہ بی بی صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۲) غلام قادر صاحب شرق سکندر آباد دکن کی اہلیہ صاحبہ اور نواسی بیمار ہیں (۱۳) محمد اسمٰعیل صاحب گنج کے والد پیر محمد صاحب اور چھوٹا بچہ بیمار ہیں (۱۴) لیس نائک غلام قادر صاحب ہم بٹالین ضلع کیمبل پور عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ (۱۵) جمیل احمد صاحب رشید ملتان چھاؤنی امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ احباب سب کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) مولوی بشیر احمد صاحب کارکن دفتر ریویو کے ہاں ۲۸ مئی ۱۹۴۵ء کو لڑکا تولد ہوا۔ نام منیر احمد رکھا گیا (۲) ملک عبد الحمید صاحب رائل انڈین نیوی بمبئی کے ہاں ۲۶ مئی کو لڑکی تولد ہوئی (۳) بدر الدین صاحب فیض اللہ چک کے ہاں ۷ مئی کو لڑکا پیدا ہوا نام عبد الکریم رکھا (۴) عبد الحمید صاحب شرما انبالہ کے ہاں ۷ جون کو لڑکی پیدا ہوئی۔ جو ایڈیٹر الفضل کی نواسی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حبیبہ نام رکھا۔ اور مبارک ہونے کی دعا فرمائی۔ احباب سب کے خادم دین اور عمر دراز ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

ٹریننگ سکول پھلور میں احمدی ۱۵ احمدی احباب جن کے عزیز ان دنوں قلعہ پھلور میں ٹریننگ لے رہے ہوں وہ انہیں مطلع کریں۔ کہ مجھے ملیں تاکہ نمازوں کی ادائیگی میں آسانی اور سہولت ہو۔ آٹھ سو کے قریب نوجوانوں میں احمدیوں کا پتہ لگانا مشکل ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا گیا ہے۔

خاکسار شیخ بشیر احمد پلاٹون ۶ پولیس ٹریننگ سکول پھلور

عہدہ میں ترقی عزیزم عبد الحی خان کو کیپٹن کے عہدہ پر ترقی حاصل ہوئی ہے۔ احباب عزیز کی مزید کامیابی کے لئے دعا کریں۔ عبد الحق خان از ایبٹ آباد

جنگی قیدیوں کو تبلیغ میرے ایک شاگرد حوالدار کلرک فضل حسین صاحب ۱۹۴۰ء میں بھرتی ہوئے اور محاذ جنگ پر جاتے ہی پکڑے گئے وہ اٹلی اور جرمنی میں قید رہے۔ ان کا انگلینڈ سے تازہ خط آیا ہے۔ کہ قیدی ہونے کی حالت میں وہ خوب تبلیغ کرتے رہے ہیں۔ اور چار آدمی ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے جن کے نام یہ ہیں۔ پیر محمد صاحب ضلع گجرات غلام حسین صاحب شاہ پور۔ سید زین العابدین صاحب سیالکوٹ۔ غلام ربانی صاحب ضلع کیمبل پور

دعائے مغفرت (۱) میری لڑکی عالم بی بی ۲۴ اپریل کو اور میری بہو تاج بیگم ۲۸ مئی کو فوت ہو گئیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ فضل کریم سکنہ مالکے بھگت حال لاہور۔ (۲) میرے والد حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ ۱۸ جون کو آٹھ نو ماہ بیمار رہنے کے بعد واصل بحق ہوئے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ منظور احمد از بھیرہ (۳) میری لڑکی بشریٰ بیگم قریباً دس ماہ بیمار رہ کر ۸ مئی کو فوت ہو گئی جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ احباب دعائے مغفرت کریں خاکسار عنایت اللہ قادیانی۔ (۴) امۃ المبارک بنت ماسٹر حبیب احمد صاحب قریشی کچھ عرصہ ٹائیفائڈ سے بیمار رہ کر ۵ جون ۱۹۴۵ء کو انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار خلیل الرحمان بوپلی۔ (۵) میرے والد مستری فتح دین صاحب ۱۵ مئی کو وفات پا گئے۔ مرحوم ہم سب کو آخری ایام میں دیوانہ وار احمدیت قبول کرنے کی تلقین کرتے رہے۔ وفات پر غیر احمدی رشتہ داروں نے احمدی احباب کو اطلاع نہ دی۔ دوسرے دن فتحپور کے احمدی احباب کو

کام کی باتیں

فرمودہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

(۱) ایسے انسان بننے کی کوشش کرو کہ تم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو۔ جس کے نتیجہ میں تمہیں خدا تعالےٰ کی رضا حاصل نہ ہو (الفضل ۱۲ نبوت ۱۳۲۰ ہش)

(۲) مظلوم بننا ظالم بننے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اور نہ صرف دنیا میں نیک بناتا بلکہ آخرت میں بھی عزت بخشتا ہے۔ (ایضاً)

(۳) اس شخص سے زیادہ احمق کون ہو سکتا ہے۔ جو چھوٹی چیز کے لئے بڑی کو قربان کر دے۔ (ایضاً)

(۴) یاد رکھو کہ مونہہ سے اپنے آپ کو احمدی اور صحابی کہنے سے کچھ نہیں بنتا (ایضاً)

(۵) سستی اور غفلت ہی ایسی چیز ہے۔ جو شیطان کے لئے حملہ کا موقعہ پیدا کر دیتی ہے۔ (الفضل ۲۹/۲۷)

(۶) بعض دفعہ چھوٹی سی بات بڑے بڑے عذاب کا موجب بن جایا کرتی ہے۔ (الفضل ۲۹/۲۴۸)

(۷) مہمان کی سختی برداشت کرنا بھی ثواب کی بات ہے۔ (الفضل ۲۹/۱۸۱)

(۸) یہ بھی بہت برکت کا موجب ہوتا ہے۔ کہ آدمی کا چہرہ بشاش ہو۔ بشاش چہرہ انسان کے اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی خوشی کا موجب ہوتا ہے۔ خشک چہرہ والا اپنے آپ کو بھی جلاتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی جلاتا ہے۔ (ایضاً)

(۹) جو انسان کسی نیکی کے کام کے لئے قدم اٹھاتا ہے۔ اس کی تکمیل بھی اس پر واجب ہو جاتی ہے۔ (الفضل ۲۹/۲۹۱)

(۱۰) اگر کوئی شخص اپنی زندگی کو خدا کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ اور جو کام بھی کرتا ہے۔ خدا کے لئے کرتا ہے۔ تو وہ بھی اللہ تعالےٰ کی ناقہ بن جاتا ہے (ایضاً)

(۱۱) جو چیز ڈھونڈنے اور کوشش کرنے سے ملتی ہے وہ زیادہ پیاری معلوم ہوتی ہے۔ (الفضل ۳۰/۲۳۴)

(۱۲) سچا غم ظاہری مصائب سے بہت زیادہ سخت ہوتا ہے (الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

(۱۳) مذہب مل بیٹھنے پر خوش نہیں ہوتا بلکہ مل جانے پر خوش ہوتا ہے۔ (الفضل ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

(۱۴) مستقبل حال کا بچہ ہے۔ (الفضل ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

(۱۵) مال وہی ہے جو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ ہو۔ علم وہی ہے۔ جو معرفت اور ایمان پیدا کرنے کا موجب ہو۔ اور زندگی وہی ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی راہ میں قربان ہو (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۵۴)

(۱۶) ہمارے تمام کاموں کی بنیاد لوگوں کی خیر خواہی اور محبت پر ہو۔ ہم ظلم کرنے والے نہ ہوں۔ ہم لوگوں کے حقوق غصب کرنے والے نہ ہوں۔ ہم متکبر اور بدباطن نہ ہوں۔ بلکہ ہمارا کام خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کی محبت کے لئے ہو۔ ہم میں انانیت کا ایک ذرہ بھی باقی نہ رہے۔ اور ہم یہ خیال نہ کریں۔ کہ ہم بھی کچھ چیز ہیں۔ جب تک ہمارے اندر یہ خیال موجود رہے گا۔ کہ ہم بھی کچھ چیز ہیں۔ اس دن تک خدا تعالےٰ کی رحمت دنیا پر نازل نہیں ہو سکتی (ایضاً صفحہ ۱۵۶)

(۱۷) جو ہمسائیوں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (الفضل ۵ فروری ۱۹۴۴ء)

(۱۸) جو کچھ خدا تعالےٰ نے نہیں کرنا۔ اسے سب دنیا مل کر بھی نہیں کر سکتی۔ اور جو خدا تعالےٰ نے کرنا ہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ (الفضل ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء)

(۱۹) آج اگر کل کی فکر کرو گے۔ تو کل کا فکر کم ہو جائیگا۔ (ہندو مسلم فسادات)

(۲۰) جب تک انسان اللہ تعالےٰ کے لئے کوئی کامل طور پر سب چیزوں سے انقطاع نہیں کرتا۔ تب تک اللہ تعالےٰ کا فرمانبردار کب ہو سکتا ہے۔ (الفضل ۲۵ مارچ ۱۹۱۵ء)

(۲۱) یہ ناممکن بات ہے کہ انسان کے دل میں ایمان بھی ہو۔ اور خدا تعالےٰ کی نصرت کا ہاتھ بھی اس کے ساتھ نہ ہو۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۰۵)

(۲۲) شریعت نے تحقیق سے قبل ہمیں کسی کو مجرم قرار دینے کا اختیار نہیں دیا (ایضاً صفحہ ۱۰۶)

(۲۳) جو اعلےٰ چیز سے تعلق رکھتا ہے وہ خود بھی اعلےٰ ہو جاتا ہے (الفضل ۱۷ فروری ۱۹۱۷ء)

(۲۴) اگر تم ہلاکت سے بچنا چاہتے ہو۔ تو اس چیز سے تعلق پیدا کرو۔ جس کے بعد ہلاکت نہیں۔ (ایضاً)

(۲۵) انسان فخر اور بڑائی کے عیب میں جب مبتلا ہو جاتا ہے۔ تو بہت سے گناہ اس سے سرزد ہوتے ہیں۔ (الفضل ۲۴ مارچ ۱۹۱۷ء)

(۲۶) اللہ تعالےٰ کو وہ انسان جو عیب چین ہو۔ اور کسی مومن کو فتنہ میں ڈالے پسند نہیں ہے (ایضاً)

(۲۷) کوئی کسی کے کہنے سے ذلیل نہیں ہو جاتا۔ ذلیل وہی ہے جو خدا کی نظر میں ذلیل ہو۔ (ایضاً)

(۲۸) یہ لغو اور بیہودہ بات کہنے کا کیا فائدہ کہ فلاں سید بن گیا۔ اور فلاں پٹھان بن گیا۔ (ایضاً)

(۲۹) اسلام میں ہنسی اور مزاح جائز ہے۔ مگر اس وقت جبکہ اس کا وقت ہوتا ہے (الفضل ۸ مئی ۱۹۱۷ء)

(۳۰) ہر ایک انسان میں کچھ نہ کچھ خوبی ضرور ہوتی ہے۔ (الفضل ۱۲ مئی ۱۹۱۷ء)

(۳۱) جو لوگ معمولی باتوں کو بڑا سمجھ لیتے ہیں۔ وہ کسی عمدہ نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتے۔ ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ (ایضاً)

(۳۲) دوسرے میں عیب دیکھنا اور اپنی ذات کو اعلےٰ سمجھنا اس سے بڑھ کر کوئی عیب اور نقص نہیں ہے۔ (ایضاً)

(۳۳) کوئی انسان ایسا نہیں ہو سکتا جس میں کوئی بھی سقم اور کمزوری نہ ہو۔ (ایضاً)

(۳۴) ہر ایک شخص کو یہ بھی خیال کرنا چاہیئے کہ جس طرح مجھ میں کچھ خوبیاں ہیں۔ اور کچھ نقص ہیں۔ اسی طرح دوسرے میں بھی کچھ نقص اور خوبیاں ہیں۔ (ایضاً)

(۳۵) دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہوتے ہیں۔ کہ اس بات کے تو طالب رہتے ہیں۔ کہ دوسرے ان پر احسان کریں۔ لیکن اس بات کا ان کے دل میں خیال بھی نہیں آتا۔ کہ جن لوگوں نے ان پر احسان کیا ہے۔ ان کے احسانات کو یاد رکھ کر ان کا بدلہ بھی دیں۔ (الفضل ۱۵ دسمبر ۱۹۱۴ء)

(۳۶) ایک منٹ میں کفر کا کلمہ بولنے سے ساری عمر کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔ (ایضاً)

(۳۷) وہ جو اپنے علم پر گھمنڈ کرتا ہے۔ وہ دین الٰہی کی خدمت کرتے وقت ذلیل کیا جاتا ہے۔ اور اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ (الفضل ۴ ستمبر ۱۹۱۵ء)

(۳۸) وہ جو خدمتِ دین کے وقت دشمن کے رعب میں آ جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کی بھی مدد نہیں کرتا۔ (ایضاً)

(۳۹) کھانے پینے میں اسراف اور تکلف سے کام نہ لیں۔ (ایضاً)

(۴۰) ہمیشہ کلام نرم کریں۔ اور بات ٹھہر ٹھہر کر کریں۔ جلدی سے جواب نہ دیں۔ اور ٹالنے کی کوشش نہ کریں۔ اخلاص سے سمجھائیں اور محبت سے کلام کریں۔ اگر دشمن سختی بھی کرے تو نرمی سے پیش آئیں۔ اپنے اندر تصوف کا رنگ پیدا کریں۔ کم خوردن۔ کم گفتن۔ کم خفتن عمدہ نسخہ ہے۔ تہجد ایک بہت بڑا ہتھیار ہے۔ (ایضاً) خاکسار عبد الحمید آصف

صحابہؓ کا نمونہ بنو

حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔ "یاد رکھو۔ یہ اموال ہمیشہ نہیں رہینگے۔ اور یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہینگی۔ کوئی انسان زندہ نہیں رہتا۔ ہم بھی اپنی زندگیاں بسر کر کے خدا کے پاس جانے والے ہیں۔ یہ تنگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائینگی بلکہ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائینگی۔ یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئیگا بلکہ جو خدا کے رستہ میں خرچ کیا ہوا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئیگا۔ ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو۔ آپ لوگوں کا دعویٰ ہے۔ کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ کے مثیل ہیں۔ مگر منہ سے کہنے سے کچھ نہیں بنتا۔ وہ قربانیاں پیش کرو۔ جو صحابہؓ نے پیش کیں۔ اور اسی طرح اپنی جانیں خدا کی راہ میں پیش کرو۔ جس طرح صحابہؓ نے

احمدیہ مشن گولڈکوسٹ کی مختصر سالانہ رپورٹ از یکم مئی ۱۹۴۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۵ء

(۲)

گولڈ کوسٹ کے علاقہ میں احمدیت کی غیر معمولی ترقی

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر اور مقامی مبلغین کی مساعی جمیلہ کے خوشکن نتائج

تبلیغ احمدیت

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مولوی فاضل مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ اپنی سالانہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ سال زیر رپورٹ میں ۱۰۲ گاؤں میں تبلیغ کی۔ ڈیڑھ سو کے قریب لیکچر دیئے تیرہ ہزار سے زائد سامعین ان تقاریر میں شریک ہوئے۔ چارسو کے قریب اصحاب سے پرائیویٹ ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ ہر قسم کی مشکلات کے باوجود خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے تین سو نئے اصحاب جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمدللہ۔

مقامی مبلغین

مکرم مولوی صاحب نے اس وقت تک کئی ایک مقامی مبلغین بھی تیار کر لئے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کے ساتھ تبلیغ میں شریک رہتے ہیں۔ اور یہ ان کی تبلیغی کامیابی کا ایک شاندار نتیجہ ہے۔ سال زیر رپورٹ میں حسب ذیل اصحاب بطور مبلغ ان کے ساتھ شریک کار رہے۔ (۱) مسٹر بشیر الدین صاحب (۲) مسٹر جبرائیل بن سعید صاحب (۳) مسٹر یعقوب احمد صاحب (۴) مسٹر جے۔ اے آدم صاحب (۵) معلم الحسن صاحب (۶) مسٹر یوسف علی آدم صاحب (۷) مسٹر عثمان سلیم صاحب (۸) مسٹر یوسف جمال صاحب (۹) مسٹر احمد بن عبداللہ صاحب (۱۰) معلم الصالح صاحب۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان اصحاب کو تبلیغ احمدیت کے لئے خصوصیت سے توفیق بخشی۔ اور انہوں نے نہایت سرگرمی کے ساتھ اپنے اپنے علاقہ میں ہر قسم کی مشکلات اور تکالیف برداشت کرتے ہوئے تبلیغ کی۔

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

تقریروں اور زبانی گفتگو کے ذریعے تبلیغ کرنے کے علاوہ پڑھے لکھے لوگوں میں تبلیغی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ سال زیر رپورٹ میں چار ہزار کے قریب ٹریکٹ اور اشتہارات چھاپ کر بانٹے گئے۔ علاوہ ازیں سلسلہ کی عربی اور انگریزی کتب بعض معززین کو بطور تحفہ دی گئیں۔ جنہوں نے شوق اور خوشی کے ساتھ قبول کیں۔ اور پڑھنے کا وعدہ کیا۔

اعلےٰ طبقہ کے لوگوں میں تبلیغ

علاقہ گولڈ کوسٹ کے بعض پیرامونٹ چیفس کو بذریعہ تقاریر و پرائیویٹ گفتگو تبلیغ کی گئی۔ نیز سلسلے کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا جسے انہوں نے عزت کے ہاتھوں لیا۔ اور شوق کے ساتھ پڑھنے پر آمادگی ظاہر کی۔

تعلیم

تبلیغ پر خاص زور دینے کے علاوہ ان اصحاب کی تعلیم وتربیت کا بھی خصوصیت سے انتظام کیا گیا جو جماعت میں داخل ہیں۔ اور احمدی بچوں کی تعلیم وتربیت پر خاص زور دیا گیا۔ چنانچہ کالونی اور اشانٹی میں جو احمدیہ مدارس جاری ہیں۔ انمیں خدا کے فضل سے بہت ہی اچھا کام ہوتا رہا۔ طلباء کی زیادتی کی وجہ سے گزشتہ سال کے سٹاف میں دو مزید اساتذہ کا اضافہ کیا گیا۔ گویا سال زیر رپورٹ میں احمدیہ مدارس میں ۲۷ ٹیچر کام کرتے رہے۔ اور گورنمنٹ سے باقاعدہ منظور شدہ سکولوں کے علاوہ دیہات میں ۵ اور سکول جاری ہیں۔ جن میں ۸ اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ کل ۳۵ مدرسین احمدیہ مدارس میں کام کر رہے ہیں۔ سالٹ پانڈ کے سینئر سکول نے ۱۸ طلباء سٹینڈرڈ ۷ کے آخری امتحان میں بھیجے۔ جن میں سے ۱۴ پاس ہوئے۔ ان کامیاب ہونے والوں میں سے دو لڑکوں نے ڈسٹنکشن حاصل کی۔ ہمارے سکولوں میں احمدی طلباء کے علاوہ دوسرے طلباء بھی داخل ہو رہے ہیں۔ اور اس طرح نئی پود کی دینی تربیت کا بہت اچھا موقعہ مل رہا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مبلغین کلاس

اس کلاس میں عرصہ زیر رپورٹ میں بارہ طلباء تعلیم پاتے رہے۔ جن کا معیار تعلیم مع نام درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نام	قرآن کریم	دیگر
(۱) احمد بن عبداللہ	ترجمہ قرآن کریم مع تفسیری نوٹ از سورہ ملک تا آخر۔	مسلم جلد ۲
(۲) آدم بن محمد	" "	" "
(۳) یوسف بن ابراہیم	" "	القراءۃ الرشیدہ ۳-۴ مسلم
(۴) عثمان خان	" "	" " ۲ "
(۵) ابراہیم بن محمود	" "	" "
(۶) لطیف بن عبداللہ	" "	" "
(۷) محمد یعقوب	قرآن مجید سورہ بقرہ ختم	مبادی القراءۃ الرشیدہ ۱-۲
(۸) محمود بن احمد	"	دروس اللغات
(۹) یوسف بن لطیف	"	" "
(۱۰) طیب بن یوسف	"	" "
(۱۱) محمود احمد	"	" "
(۱۲) شعیب بن داؤد	"	" "

خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ بچے نہایت شوق کے ساتھ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس ارادہ اور نیت کے ساتھ کر رہے ہیں۔ کہ دین کے متعلق واقفیت پیدا کرنے کے بعد دین کی خدمت سرانجام دے سکیں۔ کیا ہی خوش قسمت ہیں یہ بچے جنہوں نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی۔ اور کیا ہی مبارک ہیں وہ والدین جن کو خدا تعالےٰ نے ایسے سعید بچے عطا کئے۔

جماعت کی تربیت

مکرم مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ اس علاقہ میں جماعت کی تربیت کا مسئلہ نہایت ہی اہم اور مشکل ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت ہزاروں کی تعداد میں ہے۔ اور روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ لیکن مبلغین اور مکمل تربیت یافتہ اصحاب کی کمی کی وجہ سے تمام جماعت کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام کرنا بظاہر ایک امر محال ہے۔ جماعت کے اکثر احباب بوجہ اس کے کہ اس ملک میں تعلیم کی بہت کمی ہے ان پڑھ ہیں۔ پھر عیسائیت کا اثر اس ملک پر بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ عیسائی ایک عرصہ سے اس علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ اور بڑی کثرت سے روپیہ صرف کرتے ہیں۔ تاہم مکرم مولوی صاحب خود اور افریقن مبلغین اور احمدی رؤساء جہانتک ہو سکے۔ جماعت کی تربیت کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اور حسب موقعہ مناسب تربیتی لیکچروں کے ذریعے جماعت کی اصلاح کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

درس قرآن

بعد نماز فجر مرکز میں اور بعض دیگر مقامات پر جہاں احمدی احباب جمع ہو سکیں۔ درس قرآن کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ان امور سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اس علاقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ احمدیت کا کام پورے عزم اور اہتمام کے ساتھ ہو رہا ہے۔ خدا تعالےٰ سعید روحوں کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق عطا کر رہا ہے۔ اور احمدی مبلغین کو دینی خدمات سرانجام دینے کی سعادت بخش رہا ہے۔

اگرچہ زیادہ سے زیادہ اور جلد سے جلد مقامی مبلغین تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم کام اس قدر زیادہ ہے۔ کہ مرکز سے آنے والے مبلغین کا تقاضا کر رہا ہے۔ مبارک ہونگے وہ نوجوان جنہیں خدا تعالیٰ ان علاقوں میں خدمات دین سرانجام دینے کی توفیق عطا کرے گا۔ اور جنکے نام مجاہدین کی صف اول میں لکھے جائیںگے۔

گمشدہ کی تلاش

میرا پوتا داؤد احمد ناقص البیدائش ۵ جون بعد دوپہر گھر سے نکل کر کہیں چلا گیا۔ اور اس وقت تک مفقود الخبر ہے۔ بہت تلاش کی گئی۔ کوئی پتہ نہیں چلتا۔ اگر کسی صاحب کو پتہ لگے۔ تو للہ تکلیف اٹھا کر اس کو احتیاط سے اپنے زیر سایہ رکھ کر مجھ کو پتہ دیویں۔ ہم میں سے کوئی فرد وہاں حاضر ہو کر اس کو لے آئیگا۔ یا اگر کوئی دوست اس کو یہاں لے آئیں تو اس کا خرچ ادا کر دیا جاویگا داؤد کا قد ۴ فٹ ہے۔ رنگ گندمی اور عمر ۱۱½ سال ہے۔ خود بات چیت نہیں کر سکتا۔ البتہ اسکو جو کچھ کہا جائے ... اسے کسی صورت سمجھ لیتا ہے۔ خاکسار شیخ وصی علی گوڑ عفی عنہ بنشر مہاجر دارالفضل قادیان۔

دو ماہہ نقشہ بیعت متعلقہ اپریل و مئی ۱۹۴۵ء

پراونشل اور ضلعوار امراء توجہ فرمائیں

اپریل و مئی ۱۹۴۵ء میں جماعت ہائے احمدیہ اندرون ہند میں صرف ۴۱۹ نئے افراد احمدی ہوئے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ کہ ہندوستان کی ۲۵۰ جماعتوں میں سے صرف ۱۵۲ جماعتوں میں بیعت ہوئی۔ بعض اضلاع اور جماعتوں میں مطلق اضافہ نہیں ہوا۔ جن اضلاع اور جماعتوں نے کچھ جد و جہد کی بھی ہے۔ وہ بھی اپنے سابقہ معیار کو قائم نہیں رکھ سکے۔ مثلاً ضلع گوجرانوالہ کی بیعت فروری و مارچ ۱۹۴۵ء میں ۷۳ تھی۔ جواب اپریل اور مئی میں صرف ۲۳ رہ گئی ہے۔ اسی طرح ضلع سیالکوٹ۔ ضلع گورداسپور اور پراونشل بنگال کی فروری اور مارچ کی بیعت علی الترتیب ۵۵ - ۱۳۱ - اور ۲۷ تھی۔ جواب ۳۴ - ۶۷ اور ۵۸ رہ گئی ہے۔ یہ تنزل تشویشناک ہے۔ اور اضلاع متعلقہ کو چاہیئے کہ وہ اپنا قدم آگے لیجانے کی کوشش کریں۔ امید ہے باقی جماعتوں کے افسران بھی جماعتوں میں اضافہ کے لئے پوری کوشش کرینگے۔ (نورالدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
	ضلع گورداسپور	
۱	اٹھوال	۳
۲	قادیان	۱۲
۳	ننگل باغباناں	۴
۴	اچا تنگھالہ	۱
۵	بھینی نانگ	۱
۶	بھنگوال	۷
۷	لسبرائے	۳
۸	بیری	۹
۹	دھاریوال	۱
۱۰	بہادر حسین	۱
۱۱	چاوا	۱
۱۲	کوٹلہ	۱۷
۱۳	دھرم کوٹ بگہ	۱
۱۴	دیوانی وال	۱
۱۵	نئی بھینی۔	۵
		۶۷
۱۶	**پراونشل بنگال**	۵۸
	ضلع سیالکوٹ	
۱۷	بدو ملہی	۱
۱۸	سندھا نوالہ نزد ڈسکہ	۱
۱۹	دھرگ میانہ	۳
۲۰	بھڑتانوالہ	۸
۲۱	کھیوہ کلاسوالہ	۴
۲۲	چانگریاں	۲
۲۳	موسے والہ	۲
۲۴	سیالکوٹ	۱
۲۵	بھروکی نزد ڈسکہ	۴
۲۶	گوہدپور	۱
۲۷	سنکھترہ	۱
۲۸	بمبانوالہ	۱
۲۹	رائے پور	۲
۳۰	عبینو والی	۱
۳۱	میادی ناتوں	۲
		۳۴
	ضلع لاہور	
۳۲	جوڑہ	۹
۳۳	گنج مغلپورہ	۳
۳۴	لاہور	۳
۳۵	ہانڈو	۴
۳۶	کرشن نگر	۳
۳۷	ہربنس پورہ	۱
۳۸	سید وپٹی	۱
		۲۴
	ضلع گوجرانوالہ	
۳۹	گوجرانوالہ	۱
۴۰	حافظ آباد	۱
۴۱	پیرکوٹ	۴
۴۲	لونگ نیچے	۷
۴۳	مدرسہ چٹھہ	۲
۴۴	حلقہ اروپ	۶
۴۵	منڈیالہ وڑائچ	۱
۴۶	مرید کے	۱
		۲۳
	حلقہ کشمیر	
۴۷	کالا بن کوٹلی	۲
۴۸	پونچھ	۱
۴۹	چارکوٹ	۱۰
۵۰	جموں	۶
۵۱	سنگبوٹ	۱
۵۲	ہیچہ مرگ	۱
۵۳	بازہ مولا	۱
		۲۲
	ضلع گجرات	
۵۴	گجرات	۳
۵۵	شیخ پور	۲
۵۶	لنگے	۱
۵۷	پیالہ ساہیاں	۱
۵۸	روہرا نزد ڈنگہ	۱
۵۹	مونگ	۱
۶۰	جسو کے	۱
۶۱	چک سکندر	۲
۶۲	کھاریاں	۲
۶۳	سدوکی	۹
		۲۳
	حلقہ یوپی	
۶۴	کانپور	۴
۶۵	بلاری نزد بھاگلپور	۱
۶۶	آگرہ	۱
۶۷	میرٹھ	۲
۶۸	بریلی	۱
۶۹	علی پور کھیڑہ	۱
۷۰	ساندھن	۱
۷۱	امروہہ	۱
۷۲	جھانسی	۱
۷۳	لکھنؤ	۱
۷۴	نگلا گھنو	۵
		۱۹
	حلقہ سندھ	
۷۵	گوٹھ نتھے خاں	۲
۷۶	کراچی	۱
۷۷	نواب شاہ	۲
۷۸	سونا خاں	۱
۷۹	دردو	۲
۸۰	مسن باڈرہ	۱
۸۱	شکرپور	۱
۸۲	کدڑہ	۱
۸۳	لنارو شاہ	۱
۸۴	میرپور خاص	۱
۸۵	عمرکوٹ	۱
۸۶	محمد نگر	۱
		۱۵
	ضلع امرتسر	
۸۷	امرتسر	۲
۸۸	سندرگڑھ	۸
۸۹	گلانوالی	۱
۹۰	جستروال	۳
		۱۴
	ضلع شیخوپورہ	
۹۱	دوست پور	۴
۹۲	مرید کے	۱
۹۳	سوہل	۱
۹۴	کانیاں والا	۱
۹۵	سید والہ	۳
۹۶	شاہ مسکین	۲
۹۷	شیخوپورہ	۱
		۱۳
۹۸	Military Active Service	۱۳
	حلقہ دہلی و شملہ	
۹۹	دہلی	۶
۱۰۰	سرسہ	۳
۱۰۱	شملہ	۲
۱۰۲	شاہ آباد	۱
		۱۲
	حلقہ حیدرآباد دکن	
۱۰۳	یادگیر	۱
۱۰۴	حیدرآباد دکن	۲
۱۰۵	آصف آباد	۱
۱۰۶	شوراپور	۲
۱۰۷	تیماپور	۴
۱۰۸	محبوب نگر	۱
		۱۱
	حلقہ اڑیسہ مالابار	
۱۰۹	کالیا	۴
۱۱۰	مالاپرم	۱
۱۱۱	کرڈہ پلی	۱
۱۱۲	بھدرک	۲
۱۱۳	پادسیہ گنج	۱
		۹
	ضلع منٹگمری	
۱۱۴	منٹگمری	۱
۱۱۵	چک ۵۵/۲ بمعہ ۲۰	۱
۱۱۶	صدر کھوکھیرہ	۳
۱۱۷	رینالہ	۳
		۸
	ضلع سرگودھا	
۱۱۸	نابے والی	۱
۱۱۹	روڈہ	۴
۱۲۰	بچہ کلاں	۱
۱۲۱	بھیرہ	۲
		۸
	ضلع ملتان	
۱۲۲	دنیاپور	۱
۱۲۳	جو یہ بنگلہ	۱
۱۲۴	اوچ شریف	۱
۱۲۵	چک ۶۲ رحیم یار خاں	۲
۱۲۶	شیخوپورہ	۱
۱۲۷	میلسی	۱
		۷
	حلقہ بہار	
۱۲۸	برہ پورہ	۲
۱۲۹	بھاگلپور	۱
۱۳۰	خانپور ملکی	۵
		۸
	ضلع ڈیرہ غازیخاں	
۱۳۱	نیرماں منڈی	۱
۱۳۲	ہیرو غربی	۱
۱۳۳	بام پور	۱
۱۳۴	بستی رنداں	۱
		۴
	ضلع جالندھر	
۱۳۵	کدرتھلہ	۱
۱۳۶	جالندھر	۱
۱۳۷	نواں شہر	۱
۱۳۸	بنگہ	۳
		۶
	ضلع فیروزپور	
۱۳۹	زیرہ	۱
۱۴۰	فاضلکا	۱
۱۴۱	لونگی	۱
۱۴۲	فیروزپور	۱
		۴
	ضلع جہلم	
۱۴۳	جہلم	۳
		۳
	ضلع لائل پور	
۱۴۴	کتھو والی	۱
۱۴۵	لائل پور	۱
۱۴۶	کھیوا چک ۱۳۶	۱
		۳
	حلقہ بمبئی	
۱۴۷	بمبئی	۳
	صوبہ سرحد	
۱۴۸	پشاور	۲
۱۴۹	جھنگ	۲
	ریاست پٹیالہ	
۱۵۰	توے وال امرگڑھ	۱
	نابھہ	۱
	کالوڑ گڑھ	۱
	متفرق	۱
	میزان	۴۱۹

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر اہتمام اندرون ہند کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت

حیدر آباد دکن

مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ اپنی رپورٹ از ۲۳ مئی تا ۹ جون میں لکھتے ہیں اس عرصہ میں ۶۰ افراد کو جن میں شہر کے رؤساء اعلیٰ ملازمین ڈاکٹر وکلاء شامل تھے تبلیغ کی۔ درس القرآن باقاعدہ دیتا رہا تین مقامات کا دورہ کیا۔ دو افراد نے جو تجارت پیشہ ہیں بیعت کی۔ جون کا پہلا ہفتہ تبلیغی امور میں نہایت سرگرمی سے گزرا تین محلوں میں مکانات کی ترتیب سے تبلیغ شروع کی گئی تقریباً چالیس مکانات پر جا کر ملاقات کی۔ اور گفتگو کے بعد مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔ ایک دن تمام خدام احمدیہ جوبلی ہال میں جمع ہوئے۔ جنہیں وفود کی صورت میں تبلیغ کے لئے روانہ کیا۔ دو ٹریکٹ شائع کئے۔ پست اقوام کی کانفرنس میں خاکسار کے دو لیکچر ہوئے۔ بعد نماز جمعہ ٹریننگ کیلئے نوجوانوں کی مختلف مسائل پر تقاریر کرائی گئیں۔

اجنبالہ ضلع امرتسر

ماسٹر مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ ۱۴ جون سے ۱۵ جون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں ۱۵ مختلف مقامات کا پیدل دورہ کر کے ایک سو گیارہ اصحاب کو پیغام حق پہنچایا تین لیکچر دیئے درس دیتا رہا۔ اس عرصہ میں ستاون میل کا سفر پیدل کیا گیا۔ دو اصحاب بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ زمیندار احمدی احباب کو چندہ عام کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ تین احمدیوں کو تبلیغی نوٹس لکھا کر تبلیغ کے لئے تیار کیا جا رہا ہے

صوبہ سندھ

ڈاکٹر احمد الدین صاحب پراونشل سکرٹری تبلیغ برائے سندھ کنری سے مارچ و اپریل کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ سندھ کی جماعتوں میں تبلیغ کے لئے ایک حد تک بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن ضرورت ہے کہ تبلیغی مساعی کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے۔ کراچی۔ محمد آباد۔ محمود آباد۔ ناصر آباد اور احمد نگر میں دس افراد بیعت سے مشرف ہوئے نیز مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ کے دورہ کے نتیجہ میں ۹ دوست جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ سکھر روہڑی۔ بادا۔ کنری محمد آباد صوبہ ڈیرہ کی جماعتیں رپورٹ بھجوانے میں بہت باقاعدہ ہیں۔ اکثر جماعتوں نے ۱۱ مارچ کو یوم التبلیغ منانے میں سرگرمی اور دلچسپی سے حصہ لیا۔ اور سارا دن تبلیغ احمدیت کی گئی۔

چک دھید و ضلع شیخوپورہ

مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ شیخوپورہ لکھتے ہیں یکم جون کو خاکسار چک دھیدو کے جلسہ میں شمولیت کے لئے گیا ۳ اور ۴ جون کو جلسہ ہوا۔ جو خدا کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔ دور و نزدیک کے احمدی احباب اور ان کے رشتہ دار تشریف لائے صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر از روئے قرآن کریم و احادیث۔ از روئے بائیبل اور ہندو کتب روشنی ڈالی گئی۔ وفات مسیح علیہ السلام اور اجرائے نبوت کے مضامین بیان کئے گئے۔ پہلے روز عیسائی پادری مناظرہ کے لئے آئے۔ الوہیت مسیح ناصری پر دلچسپ مناظرہ ہوا۔ مگر عیسائی پادری ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کے دلائل میں سے ایک کا بھی جواب نہ دے سکے۔ اس ہفتہ میں چار خواتین بیعت کر کے داخل سلسلہ ہو چکی ہیں۔

کپور تھلہ

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی ۷ سے ۱۴ جون تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ۸ جون کو خاکسار نے کپورتھلہ میں جمعہ کی نماز پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں دوستوں کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ اور تربیت اولاد پر زور دیا۔ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر کوکل پور پہنچا۔ یہاں صرف ایک گھر احمدی ہے۔ رات کو مکان کی چھت پر ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک تین گھنٹے تک بہت بلند آواز کے ساتھ صداقت احمدیت کے متعلق تقریر کی۔ اگلے دن بھیلہ پہنچا۔ یہاں چار پانچ احمدی احباب ہیں مسلسل چھ سات گھنٹے تبلیغ کی۔ ۱۰ جون موضع بجولہ گیا یہاں صرف ایک احمدی دوست ہیں۔ رات کو ان کے مکان کی چھت پر دو گھنٹے تک لیکچر دیا۔ اور اگلے دن بعض لوگوں کو ملکر انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ یہاں سے پھر موضع کھیلہ آیا گاؤں کے قریب ایک جگہ پر چالیس پچاس آدمیوں کا مجمع تھا۔ وہاں ان کو پانچ چھ گھنٹے تبلیغ کی۔ یہاں سے کوکل پور آ کر قریباً بیس آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی۔ اور رات کو ایک لیکچر دیا۔ اسی طرح ایک لیکچر موضع چوہڑ وال متصل کپورتھلہ میں دیا۔ کپورتھلہ کے خدام کی تنظیم کی ایک لیکچر عورتوں کی تربیت کے متعلق دیا چندہ نشر و اشاعت کے متعلق خطبہ جمعہ میں اور الگ طور پر تحریک کی گئی۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۴۳۹ منکہ اسلم بی بی زوجہ شیخ سردار محمد صاحب قوم شیخ قانونگو عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۹ء ساکن قادیان دارالبرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ایک انگشتری طلائی وزن پونے تین ماشے قیمت ۱۸ اس وقت ہیں اور ۳۵ روپے امانت بیت المال میں جمع ہیں۔ میرا حق مہر دس ہزار جو ذمہ خاوند تھا جو میں نے بخشدیا تھا۔ جس میں سے میرے خاوند نے اب ۵۰۰/- روپے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ اسلم بی بی موصیہ بر مکان ڈاکٹر محمد شفیع صاحب وٹرنری اسسٹنٹ دارالبرکات قادیان۔ گواہ شد فیض الرسول پسر موصیہ۔ گواہ شد علی محمد اصحابی دموصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۴۳۷ منکہ ملک احمد دین ولد ملک رلا نہ صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن چک ۲۲/۵ ب ج اٹیانوالہ ڈاکخانہ موچی وال ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے مبلغ دو ہزار روپیہ نقد میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو بصورت ملازمت مبلغ ۶۹/- روپے معہ الاؤنس ہے۔ میں اسکا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ ملک احمد الدین حال ہیڈ کنسٹیبل پولیس ۲۳ لائل پور۔ گواہ شد محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد چودھری فیض احمد انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۸۴۳۴ منکہ اللہ دتہ ولد محمد عبداللہ قوم بلیم پیشہ مزدوری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن جینو باجوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۱۲ مرلہ مکان ہے۔ جو محلہ ناننگ روڈ میں آباد ہے۔ اور ایک مکان دارالعلوم قادیان میں ماسٹر فضل داد صاحب کے جنوب کی طرف ہے۔ بارہ مرلہ اس کے سواء اور میری کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو مستقل نہیں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ ہمارا کام برسات کے دنوں میں نہیں چلتا۔ اندازاً بیس روپے ماہوار ہوتا ہے میں اپنی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد اللہ دتہ حال دارالعلوم قادیان موصی۔ گواہ شد علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد عائشہ بی بی زوجہ اللہ دتہ صاحب موصی۔ گواہ شد صفیہ بیگم بنت اللہ دتہ صاحب موصی۔

نمبر ۸۴۱۱ منکہ سکینہ بی بی زوجہ شیخ محمد ابراہیم قوم کھوجہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ڈاکخانہ رانی والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر ۲۰۰/- جو میں نے بشکل زیورات وصول کر لیا ہے۔ چوڑیاں طلائی وزنی ۳ تولہ کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کے ۱/۸ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ سکینہ بی بی بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد شیخ محمد ابراہیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ خورشید احمد چودھری انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۴۱۹ منکہ تقیہ اقبال بیگم زوجہ انوار احمد صاحب قوم الراعی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۸ ع ب ڈاکخانہ کمالیہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/- ہے۔ جو کہ ابھی میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ میری جائیداد میرا زیور ہے۔ ایک ہار ۱/۲ ۲ تولہ طلائی۔ کلپ انگوٹھی نتھیاں ۱/۲ ۲ تولہ کل ۵ تولے میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ تقیہ اقبال بیگم موصیہ۔ گواہ شد: محمد اللہ داد ... بقلم خود ... انسپکٹر وصایا

پچیس روپے انعام

ایک لڑکا بعمر ۹ سال مسمی ظہور احمد ولد بابو عالمگیر صاحب مرحوم گم ہے لڑکا پاؤں و سر سے ننگا ہے سفید قمیص اور کالی ڈبی دار نیکر پہنے ہے۔ پہلو پر ایک داغ بھی ہے اگر کسی صاحب کو مل جائے تو اس پتہ پہ ارسال فرمائیں۔ پتہ لگانے والوں کو وارثوں کی طرف سے -/۲۵ روپے بطور انعام دیا جائے گا۔

خاکسار:- فیض الرحمان قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیروزپور شہر

نمبر ۱۴۱۲/ ۸ شکر فضل بی بی زوجہ میاں عبداللطیف صاحب قوم کھوکھر عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی مدرسہ چٹھہ ڈاکخانہ کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ ۵-۱۹۴۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد صرف حق مہر مبلغ دو صد روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:- فضل بی بی موصیہ

گواہ شد:- عبداللطیف خاوند موصیہ

گواہ شد:- ولایت محمد مدرسہ چٹھہ

پروپرائٹر امرت دھارا کی طرف سے اطلاع

پنڈت ٹھاکر دت شرما وَید مالک امرت دھارا بھون لاہور نے مندرجہ ذیل خط برائے اشاعت بھیجا ہے:۔

سینکڑوں دوست رشتہ دار اور مہربان میرے عظیم نقصان کے متعلق ہمدردی کے خطوط لکھ رہے ہیں۔ اور کئی سوالات پوچھ رہے ہیں۔ سب خطوط کا جواب دینا ان دنوں مشکل ہوگا۔ میں سب بھائیوں کا مشکور ہوں۔ ان کی اطلاع کے واسطے مفصل حال چھاپ کر بھیج دوں گا۔ ایسا نہ خیال کریں کہ ان کے خطوط کا جواب نہیں دیا۔ ابھی اتنا ہی لکھیں کہ امرت دھارا بلڈنگس کے دفتر کا حصہ اور اس کے ساتھ کے تین رہائشی مکانات جل گئے۔ مگر شکر ہے پروردگار کا کہ آگ رہائشی مکان کی طرف نہیں آئی۔ کسی طرح کی کوئی تکلیف نہ مکان والوں کو نہ سیلاب کو پہنچی ہے۔ ہمارا سارا عملہ دفتر وغیرہ کو ٹھیک کرنے میں لگا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ دو چار دن میں کام شروع

اعلان نکاح

میرے لڑکے محمود احمد قریشی کا نکاح امۃ اللطیف بیگم صاحبہ بنت ملک فضل حق صاحب راولپنڈی کے ساتھ مبلغ -/۸۰۰ روپیہ مہر پر ۱۹ رمئی کو بعد نماز عصر حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

افضال احمد قریشی

دارالرحمت۔ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۹ رجون۔ ایک اندازہ کے مطابق اس وقت اتحادیوں کے پاس دنیا بھر کے بحری بیڑے کا ۹۵ فی صدی حصہ ہے۔ دنیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ کسی واحد پارٹی کے پاس اتنے جہاز ہوں۔ یہ جہاز اتحادی اقوام کی بحری اتھارٹی کی نگرانی میں رکھے گئے ہیں۔ اس تنظیم کے ماتحت سپین کے علاوہ دنیا کے تمام ممالک کے جہاز ہیں۔ جاپان کے خلاف نہ صرف برطانیہ امریکہ۔ چین اور فرانس کا بیڑا استعمال کیا جائے گا۔ بلکہ دوسری اتحادی طاقتوں کا بیڑہ بھی شریک ہوگا۔

بیروت ۱۹ رجون۔ قومی فوج کے لئے رضا کاروں کی بھرتی زوروں پر ہے۔ صرف بیروت میں بھرتی ہونے والوں کی تعداد ڈیڑھ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اور مزید نو سو اشخاص نے شمالی صوبہ میں اپنے نام درج کرائے ہیں۔ ان لوگوں کی فوجی تربیت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

کلکتہ ۱۹ رجون۔ کانگرس کے پریذیڈنٹ جناب ابو الکلام آزاد صاحب نے وائسرائے کو مطلع کیا ہے۔ کہ آپ نے جو دعوت نامہ بھیجا ہے۔ اسے ورکنگ کمیٹی کے سامنے رکھا جائیگا۔ وہ جو فیصلہ کرے گی۔ آپ کو مطلع کر دیا جائیگا۔

بیروت ۱۹ رجون۔ شام کے ایک شہر میں دو فرانسیسی افسروں کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک انتباہ کے باوجود شامی میئر سے ملنے کے لئے گیا۔ ہجوم نے دفتر کے اندر داخل ہو کر اسے ہلاک کر دیا۔ دوسرا برطانوی حفاظت کے بغیر فرانسیسی فوجوں کو ملنے گیا تھا۔

پیرس ۱۹ رجون۔ فیلڈ مارشل منٹگمری کے ہیڈ کوارٹرز کی اطلاع ہے۔ کہ ہر فان ربن ٹراپ نازی وزیر خارجہ کل بعد دوپہر لونبرگ سے مسلح پہرہ میں رائل ایر فورس کے ایک جہاز کے ذریعہ سپریم اتحادی ہیڈ کوارٹرز میں پہنچائے گئے ہیں۔ شاید ان سے کچھ پوچھ گچھ کی جائے گی۔

لنڈن ۱۹ رجون۔ مسٹر ایمری وزیر ہند نے کل ایک پریس کانفرنس میں لارڈ ویول کی تجاویز کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ہندوستانی مدبروں کے سامنے ایک حقیقی موقعہ رکھتی ہیں۔ جس سے فائدہ اٹھا کر وہ نہایت پر امن طریقہ سے ملک کی بھلائی کر سکتے ہیں۔ اگر ہندوستانی سیاسی پارٹیوں نے عہدے قبول کر لئے۔ تو انہیں اس حقیقت کا احساس ہو جائے گا۔ کہ ایگزیکٹو کونسل کے ممبران کو کس قدر وسیع اختیارات حاصل ہیں۔ وائسرائے کے ویٹو کے جو اختیارات ہیں۔ وہ کبھی ہندوستان کے مفاد کے خلاف استعمال نہیں کئے جائینگے۔ ان اختیارات کو برطانیہ کے مفاد کے لئے استعمال کیا جائیگا۔

لاہور ۱۹ رجون۔ سونا ۷۹/- چاندی ۱۳۷/- پونڈ ۵۳/-

امرتسر ۱۹ رجون۔ سونا ۸۲/۱ روپے چاندی ۱۳۷/- روپے پونڈ ۵۳/-

بیروت ۱۹ رجون۔ گذشتہ روز شامیوں کے ایک ہجوم نے الیپو شہر میں فرانسیسی فوجوں کی بارکوں پر حملہ کر دیا۔ کچھ شامی مسلح تھے۔ فرانسیسی فوج نے شامی گروہ کو بارکوں کی دیواروں پر چڑھتے دیکھا۔ تو گولی چلا دی۔ دو شہری ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

ماسکو ۱۹ رجون۔ گرفتار شدہ ۱۶ پولش لیڈروں کے خلاف ماسکو میں کل مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی ہے۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے۔ کہ انہوں نے روسی افسروں کے خلاف تخریبی اور متشددانہ سرگرمیاں کیں۔ اور ان کے قبضہ میں ناجائز طور پر ریڈیو ٹرانسمیٹر تھے۔ قریبًا تمام ملزمان نے جزوی طور پر یا مکمل طور پر اقرار جرم کیا۔

چنگنگ ۱۹ رجون۔ ایک امریکن نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی ہے۔ کہ چین کی سپلائی سروس کے تین فوجی جرنیلوں کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے۔ کہ انہوں نے جنگی ٹھیکوں میں رشوت لی۔ اور غبن کیا۔ کورٹ مارشل میں ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔ جس نے تینوں کو سزائے موت دی۔

لاہور۔ ۱۹ رجون۔ پنجاب یونیورسٹی سینٹ کی طرف سے مقرر کردہ ایک سب کمیٹی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں محکمہ امتحانات میں تین عہدیداروں کی تقرریوں کی سفارش کی تھی۔ سب کمیٹی کے اس فیصلے کی تائید و تصدیق کی غرض سے کل شام ۵ بجے یونیورسٹی سینٹ کا ایک اجلاس انتہائی جوش و خروش کی حالت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کے فرائض سر عبد الرحمٰن وائس چانسلر نے سر انجام دیئے۔ ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین نے تجویز پیش کی۔ کہ ان عہدیداروں کی تقرریوں کا معاملہ پبلک میں بڑی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اس لئے اس پر از سر نو غور و خوض کے لئے اسے دوبارہ سب کمیٹی میں بھیجنا چاہیئے۔ مگر یہ تجویز کثرت آراء سے گر گئی۔ اور سب کمیٹی کی سفارش منظور ہو گئی۔ اس کے خاتمہ پر مسلمان طلباء نے زبردست مظاہرہ کیا۔ اور اس مفہوم کے نعرے لگائے۔ کہ "ہم انصاف چاہتے ہیں"۔ وائس چانسلر مستعفی ہو جائیں۔

لنڈن ۱۹ رجون۔ ہتھیار ڈالنے کے دو ماہ بعد جرمنوں نے نازی پارٹی کو از سر نو زندہ کرنے کی پہلی کوشش کی ہے۔ ولایات متحدہ امریکہ کی فوجی حکومت مقیم کولون نے ایک نازی افسر ہرمن رائشنر اور اس کے پندرہ نازی کارندوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان لوگوں نے زیر زمین ایک خفیہ نازی حکومت قائم کرنے کی کوشش کی تھی۔ رائشنر دوسرے نازیوں کے ساتھ خلاف قانون خط و کتابت کیا کرتا تھا۔ اور اپنے آپ کو کولون کے رقبہ کی حکومت کا ڈائرکٹر کہتا تھا۔ اور دو ہزار پانصد پونڈ کی رقم اس نے معاوضہ کے طور پر تقسیم کی تھی۔

کیوبک ۱۹ رجون۔ کینیڈا میں اس اطلاع سے بڑی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ اتحادی اکابر ثلاثہ کی کانفرنس اسی ہوٹل میں منعقد ہو گی۔ قبل ازیں اس ہوٹل میں دو جنگی کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں۔

طنجہ ۱۹ رجون رائٹر کا ایک بحریہ مظہر ہے۔ کہ طنجہ کے ہسپانوی مقبوضہ بین الاقوامی منطقہ میں حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ طنجہ کے آئندہ سیاسی درجہ اور دوسرے مراکشی مسائل کا تصفیہ کرنے کے لئے ایک اہم بین الاقوامی کانفرنس لندن میں منعقد ہونے والی ہے۔

بمبئی ۱۹ رجون۔ آل انڈیا انٹی پاکستان کانفرنس فرنٹ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ایل۔ جی دہاٹے چند ہندو طلبہ اور سات رضا کاروں کے ہمراہ پنج گنی روانہ ہو گئے ہیں۔ تاکہ گاندھی جی کے مکان پر پکٹنگ کریں۔

لاہور ۱۹ رجون۔ مسٹر جی ڈی سوندھی پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور جو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ حکومت ہند کی مابعد جنگ کی تعلیمی سکیم کے سلسلہ میں ڈائرکٹر آف اکزیبیشنز (ناظم نمائشات) مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ اپنے نئے عہدہ کا چارج اگلے ماہ شملہ میں لینگے۔

دہلی ۱۹ رجون۔ آج وائسرائے نے گاندھی جی کو جو تار بھیجا۔ اس میں لکھا۔ کہ مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ کہ جن کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ آپ کے خیال میں ان کے لئے غور و فکر کرنے کا میدان تیار ہو گیا ہے۔ آپ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کے متعلق امید ہے مجھے خود اطلاع دیں گے۔

کانڈی ۱۹ رجون۔ پیگو سے ۲۷ میل شمال مغرب میں ایک گاؤں پر بمباری کی گئی۔ خلیج سیام میں بحری اور چھوٹے جہازوں کی خبر لی گئی۔

دہلی ۱۹ رجون مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ویول تجاویز کے متعلق کہا۔ کہ کسی بات پر ٹھنڈے دل سے غور کئے بغیر اسے ٹھکرا دینے کی عادت ہمیں چھوڑ دینی چاہیئے۔ اور ویول تجاویز سے پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

لنڈن ۱۹ رجون۔ شمالی بورنیو میں اتحادی دستے بورونا کے شہر سے جنوب کی طرف بڑھ کر توڈان کے شہر تک پہنچ گئے ہیں۔ جہاں تیل کے بہت بڑے کارخانے ہیں۔ اوکی ناوا میں دشمن کے سارے مورچے توڑ کر اتحادی فوجیں تین ہزار گز آگے بڑھ گئی ہیں۔

دہلی ۱۹ رجون۔ کل پنج گنی میں گاندھی جی نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ برطانوی حکومت نے اس وقت تک کئی کانفرنسیں منعقد کی ہیں۔ لیکن بلا شبہ شملے والی کانفرنس سب سے بازی لے گئی ہے۔ گذشتہ کانفرنسوں میں ایسے نمائندوں کو بلایا جاتا تھا۔ جو برطانیہ کے نامزد ہوتے تھے۔ مگر شملہ میں شریک ہونے والے نمائندوں پر گورنمنٹ کا کوئی دباؤ نہیں ہوگا۔ ہندو مہا سبھا کا نمائندہ نہ بلانے کے متعلق گاندھی جی نے کہا۔ اس کے دو پہلو ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ ہندو مہا سبھا کا نمائندہ نہ بلا کر کانگرس کو ہندو مہا سبھا کا قائم مقام قرار دیا جائے۔ اور اس طرح کانگرس کو فرقہ وارانہ حیثیت دے دی گئی ہے۔ کاش یہ بات درست نہ ہو۔ لیکن اگر درست ہوئی۔ تو کانگرس کانفرنس میں شریک نہ ہوگی۔ دوسرا پہلو یہ ہے۔ کہ کانفرنس [illegible] اور اسی لئے جمعیۃ العلماء کے نمائندہ کو بھی نہیں بلایا گیا [illegible]